JAL PARI :— Fair.

ترویدی پروڈکشنز کا نرالا شاہکار

جل پری

اداکاران:- انمول کمار۔ گیتا بالی
نمی، جیونت۔ وغیرہ

گانے و خلاصہ

जल परी

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی۔

خلاصہ لوگ کہتے ہیں وہ بدمعاش ہے، ڈاکو ہے۔ مگر نہیں وہ جوانمرد مطلبی رئیسوں کا کال اور ایماندار غریبوں کا مددگار ہے۔ منگل سنگھ ہمیشہ اسی کھوج میں رہتا تھا کہ اپنے خاندان کی کھوئی ہوئی جے مالا کس طرح حاصل کرے۔ (آگے پردہ پر دیکھیے)

گانے

نمبر ۱۔ ہم نے تم سے دل لگا کر کی بچپن میں بھول
پیا کے چرنوں پہ چڑھنے کو کلی بن گئی پھول،
جوبن بگیا میں رت مستانی آ گئی
گئے بچپن کے دن بیت۔ جوانی آ گئی !
ہو گئی اکیس برس کی یہ نہ رہی ہمارے بس کی یہ
پاؤں سے سر تک البیلی، وہ مست بھری ہے رنگ رنگی یہ
ہونٹوں پہ گپ چپ پریم کہانی آ گئی۔ جوانی آ گئی۔
تم کیا جانو بھولی سکھیوں کوئی کسی کا دکھ نہ بانٹے
پھول کھلے جب ڈالی پر، تو چبھ جاتے ہیں کانٹے
ہاتھوں کو اب تلوار گھمانی آ گئی۔ جوانی
تلوار نہیں دکھلاؤ نہ ۔ تم تیر نظر کا وار کرو۔!
سنہار کسی کا پھر کرنا ۔ تم پہلے کسی سے پیار کرو
یہ پیار کرن کی عمر سہانی آ گئی۔ جوانی آ گئی

جن ہاتھوں گڑیا رہتی تھی ۔ اُن ہاتھوں میں ہونگے ہتھیارگی
اس سر پہ آنے والا ہے ۔ اب راج مکٹ کا بھار سکھی،
مت راج مکٹ پر ناز کرو ۔ کوئی ستّیا اب سرتاج کرو
گر راج ہی کرنا ہے تم کو ۔ تو دل پہ کسی کے راج کرو
ارے اب تو آنکھ سے آنکھ لڑانے آگئی جوانی
سگئے بچپن کے دن بیت ۔ جوانی آگئی ۔

نمبر۲ ۔ راج کماری:۔ بنانیوالے کیا تونے یہی دنیا بنالی ہے
ہزاروں خوبیاں ہوتے ہوئے پھر بھی بُرائی ہے
یہ دُنیا ایسی دُنیا ہے ، سمجھ میں کس کے آئی ہے
پرکھنا بھی یہ مشکل ہے ، کہ کس میں کیا بھلائی ہے
چمکتے چاند کو جب چاندنی دی داغ کیوں باندھے ۔
بناکر خوشنما پھولوں کو، اُن میں بھر دیئے کانٹے
اگر ایسا نہ ہوتا ہر کوئی مغرور ہو جاتا ۔
زمیں سے آسمان ٹکرا کے چکنا چور ہو جاتا
بنانیوالے نے یہ سوچ کر دُنیا بنالی ہے
پرکھنا بھی یہ مشکل ہے کہ کس میں کیا بھلائی ہے

نمبر۳ ۔ راجکمار:۔ سُنو سُنو گگن کے تارے گھر آئے
مہمان ہمارے ۔
من کہے میں ملنے آؤں ۔ نین کہیں شرماؤں

اِن دِنوں کی الجھن میں میں کیسے یادوں پڑھاؤں

سنو سنو ....

چاند ستارے کبھی کسی کا نہیں سندیسہ لاتے

جن کو جن سے پریت ہے وہ خود ہی چل کر آتے -!!

کوئی تاروں کو کاہے پکارے - ہم آئے ہیں پاس تمہارے

چھپ جاؤ گگن کے تارے - گھر آگئے مہمان ہمارے -

نمبر ۴ - ہمت بڑی ہے ہمت بڑی ہے - ہمت سے کوئی کام لے

جب تک نہ ملے منزل کا پتہ، نہ رکے نہ کہیں آرام لے

طوفانوں کا رخ بھی بدل جائے گا

چٹانوں کا دل بھی پگھل جائے گا

ہمالہ بھی دھرتی میں دھنس جائے گا

گر ڈٹ کر کوئی سنگرام لے

جو سوتے ہیں سوتے ہی رہ جائیں گے - ہاتھوں میں ہمت کا جام لے

ہمت سے کوئی کام لے

جو دکھ سے ڈر جائے وہ انسان کیا - جو آہیں بھرے وہ انسان کیا

وہ انسان ہے جو دھرتی سے اٹھ کر آکاش انگلی پہ تھام لے

نمبر ۵ - راج کماری - کاری کاری اندھیاری راتیں

کارے کارے بادروا چھائے رے

ایسے میں کہیں میرا چاند نکل آئے تو مزا آئے

میرے من میں چھائی اداسی رے۔
میں پیا ملن کی پیاسی رے
میں کب سے کھڑی ہوں راہ میں نینوں کے دیپ جلائے
بھر آئیں انکھیاں موری رے۔ چاند سے دور چکوری رے
میں برہن باٹ تکوں بلمن ہر دے میں آس لگائے
ایسے میں کہیں میرا چاند نکل آئے

نمبر ۶۔ نمکین تمہاری صورت رے
نیناں تو رے متوارے ہیں
یہ لڈو پیڑے، برفی سب اس کے آگے جھک مارے ہیں
روپ کا بھوجن تمہارے دل پر جادو کر گیا
دیکھ کر صورت تمہاری پیٹ اپنا بھر گیا
چاہے نفرت کرو یا اُدھار کرو پر تھوڑا تھوڑا ہم سے پیار کرو
دیکھو ہم سے مت تکرار کرو۔ چوری چوری مت انکھیاں چار کرو
ہم گورے ہیں یا کالے ہیں ۔!
یہ مرد محبت والے ہیں ۔!!
گن کے سچے۔ دھن کے پکے۔ تیرے روپ کے ہم بھوکے ہیں
ان مونچھوں پہ ذرا اعتبار کرو۔ پر تھوڑا تھوڑا ...
ان مونچھوں سے ہم ڈرتے ہیں۔ تیری شکل سے نفرت کرتے ہیں
تم دونوں جیسے جگم تو۔ میری گلی میں ہائی بھر سکا

مت باتیں یوں بیکار کرو ۔ جوراجوری مت اکھیاں چار کرو
میں ہو گیا تیرا دیوانہ ۔ تو شمع میں تیرا پروانہ
او میری بلبل دیکھ ذرا ۔ دل کر دیا تم کو نذرانہ
چاہے سوچ کرو یا دچار کرو ۔ پر تھوڑا تھوڑا ہم سے...
تم مانس بڑے نکھٹو ہو ۔ مورکھ ہو جاہل جنٹو ہو
تم نئی نویلی نار دیکھ ۔ جھٹ پٹ ہو جاتے لٹو ہو
مت ہم سے یوں تکرار کرو ۔ پر تھوڑا تھوڑا...

نمبر ۷ ۔ خوشی کے پھول لئے آ گئے بہار کے دن
یہی بہار کے دن اب بنیں گے پیار کے دن
او راجہ آج مچالے دھوم ۔ میں بھی جھوموں تو بھی جھوم
کل کی خبر کسے معلوم ۔ چھم چھم چھم چھم چھم چھم ۔ چھم
او راجہ شرنگار سجائے روپ کی رانی آئی
ہنس لے گا لے موج منالے ۔ رات سہانی آئی
دنیا مچا دے دھوم ۔ تو بھونرا بن کے گھوم
اور اک پھول پر جھوم ۔ چھم چھم چھم چھم ۔ چھم
او دیوانے کسی کا ہو جا ۔ زلفوں کی چھاؤں میں سو جا
جام محبت پی کر جھوم ۔ کل کی خبر کسے معلوم چھم چھم

نمبر ۸ ۔ ساری دنیا سو رہی اک نیند نہ موہے آئے
دو نیناں راہ تکیں ۔ کب ساجن درس دکھلائے ۔

تم نہیں آئے مورا جیا گھبرائے کس کو دل کی بات سناؤں
دل کی بات سناؤں کس کو رو رو حال سناؤں۔
کالی گھٹائیں مست ہوائیں رو رو کر تیری یاد دلائیں
پاپی پپیہا پی پی بولے مجھ برہن کا من ڈولے۔
تم بن چین نہ آوے۔۔ تم بن چین نہ پاؤں
کس کو حال بتاؤں

نیناں نیر بہائیں۔ گذری باتیں یاد دلائیں
آجا بالم نہ کر دیری۔ راہ نہ جانوں تیری
کہاں ڈھونڈنے جاؤں

کہاں ڈھونڈنے جاؤں۔ کس کو رو رو حال سناؤں
تم نہیں آئے مورا جیا گھبرائے۔ کس کو دل کی بات سناؤں

نمبر ۹ جو تمنا دل میں تھی برباد ہو کر رہ گئی
برباد ہوئی دل کی دنیا۔ الفت کے سہارے لوٹ گئے
ہم جن کے سہارے جیتے تھے افسوس وہ ہم سے روٹھ گئے
سمجھا تھا جنھیں اپنا ہم نے۔ اُمید وفا کی تھی جن میں
منزل پہ پہنچنے سے پہلے ہائے وہ ہم سے چھوٹ گئے
آنکھوں میں سمائے جو آکے، جینے کا سہارا تھا جن سے
قسمت کی ذرا سی ٹھوکر سے وہ سلونے سپنے ٹوٹ گئے
برباد ہوئی دل کی دنیا۔۔۔ ختم شد،